اخبار الجامعہ

بفضل اللہ تعالیٰ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اپنے نئے سال کی تعلیمی کاروائی کا آغاز کر چکا ہے۔ نہ صرف تعلیم بلکہ تمام تربیتی نشاطات کی ابتداء کی جا چکی ہے۔ ہم تمام نئے آنے والے عزیز طالب علموں کو جامعہ سلفیہ میں آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔

دانشور علماء کی جامعہ سلفیہ میں تعیناتی

انتظامیہ جامعہ سلفیہ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ وہ طلباء کو اساتذہ کرام کا ایک بہترین اسٹاف مہیا کرے جو طلباء کو قرآن و سنت کی نورانی شعاؤں سے آراستہ و پیراستہ کریں۔ اس لحاظ سے انتظامیہ مبارکباد کی لائق ہے کہ امسال انہوں نے ممتاز عالم دین جناب حافظ مسعود عالم صاحب کی تدریسی خدمات جامعہ سلفیہ کیلئے حاصل کر لی ہیں۔ اور وہ اپنی تدریس کا آغاز بڑے احسن انداز میں کر چکے ہیں۔ ان کے ساتھ دار الافتاء سعودی عرب کی جانب سے محترم مولانا عبدالواحد صاحب کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ قاری محمد یونس صاحب جو بعض وجوہات کی بناء پر اپنی خدمات جاری نہ رکھ سکے ان کی جگہ پر طلباء کو علم تجوید سے آشنا کرنے کیلئے قاری نوید الحسن صاحب جو جامعہ سلفیہ کے ہی فارغ ہیں۔ جامعہ سلفیہ میں مقرر کر لئے گئے ہیں۔ ادارہ اور انتظامیہ جامعہ ان تمام اساتذہ کی جامعہ میں تعیناتی پر ان کا خیر مقدم کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل اور

زندگی میں برکت فرمائے۔

تقریری مقابلہ

طلباء میں تقریری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے سال کے دوران شعبہ النادی الاسلامی کے تحت مختلف عناوین پر پروگرام ہوتے ہیں۔ اس سال بھی پہلا تقریری مقابلہ "لایطلب العلم براحۃ الجسد" کہ تن آسانی سے علم کا حصول ناممکن ہے۔ کے عنوان پر ہوا۔ جس میں طلباء نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ عبدالرزاق ساجد نے پہلا انعام، قاری روح الامین نے دوسرا انعام اور سیف اللہ نے تیسرا انعام حاصل کیا۔

مقابلہ حسن قرأۃ

اسی طرح اس سال پہلا حسن قرأۃ کا مقابلہ بھی ہوا۔ جس میں مقابلہ کیلئے طلباء کا شوق اپنے عروج پر تھا جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ مقابلہ عشاء کے بعد سے لے کر تقریباً رات ایک بجے تک جاری رہا۔ اس مقابلہ میں قاری ظہیر احمد نے پہلی، قاری عبدالغفور عاصم نے دوسری، قاری زبیر نے تیسری اور قاری حبیب الرحمن نے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ طلباء کے علم و عمل میں مزید برکت فرمائے۔ اور انہیں صحیح معمار وطن اور مصلح قوم کا بیڑہ اٹھانے کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔